## سوال

رچار رکعات پڑھنا (2591)

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ئیا بدعت ؟ قران اور سنت اور اثارِ سلف کی روشنی میں جواب دیجیے ۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعد!

نماز تراویح اور تمام نفلی نمازوں میں افضل یہ ہے کہ دو دو رکعت کر پڑھی جائے ۔ کیونکہ نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے ۔

ل مثنی مثنی. صحیح مسلم » کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا » باب صلاۃ اللیل مثنی مثنی والوتر رکعة من آخر اللیل »

رات کی نماز دو دو رکعات ہے ۔

ب ایسا کرنا جائز ہے ۔ کیونکہ چار چار پڑھنے کی حدیث بھی نبی کریم سے ثابت ہے ۔

سیدہ عائشہ فرماتی ہیں ۔

[illegible] »

ت پڑھتے ، آپ ان کی خوبصورتی اور طوالت کا نہ پوچھیں ، پھر تین رکعات پڑھتے تھے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب